سوال

(914)حکومتی طور پر پردہ نہ کرنے کی سختی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے اسلامی ملک میں بالائی سطح پر یہ قرار پایا ہے کہ لڑکیوں اور تمام عورتوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ حجاب اور پردے اتار پھینکیں، حتیٰ کہ سر کا کپڑا (سکارف) بھی نہ لیں۔ خیال رہے کہ جو اس کا انکار کرے گی سزا کی مستحق ہوگی، مثلاً سکول سے نکال دیا جانا، ملازمت سے معزول کر دیا جانا یا قید وغیرہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال میں دو مسئلے ہیں:

یہ مصیبت جو آپ کے ملک میں آئی ہے ان چیزوں میں سے ہے جن سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی آزمائش کرتا اور ان کا امتحان لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُترَكوا أَن يَقولوا ءامَنّا وَهُم لا يُفتَنونَ ﴿٢﴾ وَلَقَد فَتَنَّا الَّذينَ مِن قَبلِهِم فَلَيَعلَمَنَّ اللَّهُ الَّذينَ صَدَقوا وَلَيَعلَمَنَّ الكـٰذِبينَ ﴿٣﴾... سورة العنكبوت

''کیا لوگوں نے خیال کر رکھا ہے کہ وہ ایسے ہی چھوڑ دیے جائیں گے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔ بلاشبہ ہم نے ان سے پہلے والوں کو بھی آزمایا ہے، اور اللہ بالضرور نمایاں کرے گا ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے، اور ایسے لوگوں کو بھی ظاہر کرے گا جو جھوٹے ہیں۔''

اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں کہ اس ملک کی مسلمان خواتین کو اس مسئلے میں حکام کے ان احکام کو تسلیم کرنے سے انکار کر دینا چاہئے کیونکہ گناہ کے حکم کی کوئی اطاعت نہیں، وہ ناقابل تسلیم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا أَطيعُوا اللَّهَ وَأَطيعُوا الرَّسولَ وَأُولِى الأَمرِ مِنكُم ﴿٥٩﴾... سورة النساء

''اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے میں سے حکم والوں کی (یعنی حکام کی)۔''

اگر آپ آیت کریمہ کے الفاظ پر غور کریں تو دیکھیں گی کہ اللہ اور رسول کے لیے لفظ "أَطيعُوا" دوبار آیا ہے مگر أُولِى الأَمرِ مِنكُم کے ساتھ یہ لفظ نہیں لایا گیا، جو دلیل ہے کہ حکام کی اطاعت اللہ اور رسول کی اطاعت کے تابع ہے۔ اگر ان حکام کی طرف سے کوئی ایسا حکم آ جائے جو اللہ اور رسول کے خلاف ہو تو اس کی کوئی اطاعت نہیں ہوگی۔ ایسا حکم نہ سنا جائے

گا، نہ مانا جائے گا۔ جیسے کہ کہا گیا ہے

لاطاعۃ مخلوق فی معصیۃ الخالق

''خالق کی معصیت اورنافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔'' (المعجم الکبیر للطبرانی: 170/18، حدیث: 381 ومصنف ابن ابی شیبۃ: 545/6، حدیث: 33711۔)

اور عورتوں اس مسئلے میں جن مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، انہیں ان پر صبر کرنا واجب ہے، اوراس صبر کے لیے بھی اللہ ہی سے توفیق مانگنی چاہیئے۔ ہم ایسے حکام کے لیے بھی اللہ سے دعا گو ہیں کہ اللہ انہیں حق سمجھائے۔ اور ان لوگوں کا یہ جبر میرے خیال میں اس کی کوئی حیثیت نہیں رہ جاتی ہے جب عورت کو اپنے گھر تک محدود ہو جانا ممکن ہو، تاکہ وہ ان مشکلات سے محفوظ رہے۔

اور ایسے تعلیم جس کے نتیجے میں اللہ کی نافرمانی لازم آتی ہو، جائز نہیں ہے۔ بلکہ چاہیئے کہ لڑکیاں ایسی تعلیم حاصل کریں جو ان کے لیے دین و دنیا میں مفید ہو، جو غالبا گھر کے اندر ہو سکتی ہے۔

مختصر یہ کہ کسی معصیت اور غیر شرعی کام میں حکام کی اطاعت قطعا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 647

محدث فتویٰ